



## سوال

(458) ہر رکعت میں "أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ" پڑھنا کیسا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہر رکعت میں "أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ" پڑھنا کیسا ہے؟ کیونکہ ابن حزم رحمہ اللہ الحلیٰ میں لکھتے ہیں: جو "أَعُوذُ بِاللَّهِ" نہ پڑھے اس کی رکعت نہیں ہوتی اور "اعوذبا" پڑھنا ہر رکعت میں واجب ہے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

بعض اہل علم ہر رکعت میں "تعوذ" پڑھنے کے قائل ہیں لیکن جمہور اہل علم ہر رکعت میں تعوذ کے قائل نہیں۔ صحیح حدیث میں ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا نَهَضَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ - وَلَمْ يَسْكُتْ - السُّنَنِ الصَّغِيرَةِ بَابِ سَكُنَتِي الْإِمَامِ، رَقْم: ۵۳۲، معرفة السنن والآثار، رقم: ۳۰۸۵

امام ابن قیم رحمہ اللہ نے بھی اس حدیث سے استدلال کیا ہے کہ صرف پہلی رکعت میں پڑھنا استعاذہ کافی ہے۔ زاد المعاد: ۶۱/۱

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 391

محدث فتویٰ